

# موقع، ضرورت یا ڈیزائن؟



# ذہین ڈیزائن

- یہ کیا ہے؟
- "ذہین ڈیزائن" کی تاریخ
- کلیدی موورز اور شیکرز
- ناقابل تلافی پیچیدگی
- مخصوص پیچیدگی
- پیچیدگی کی جانچ
- ڈیزائنر کے لیے دلائل
- ڈیزائن کی مزید مثالیں۔
- ذہین ڈیزائن بمقابلہ تخلیقیت

# ذہین ڈیزائن کیا ہے؟

"ذہین ڈیزائن کا نظریہ یہ رکھتا ہے کہ کائنات اور جاندار چیزوں کی کچھ خصوصیات ایک ذہین وجہ سے بہتر طور پر بیان کی جاتی ہیں، نہ کہ قدرتی انتخاب جیسے غیر ہدایت شدہ عمل سے۔"

Source: The Discovery Institute

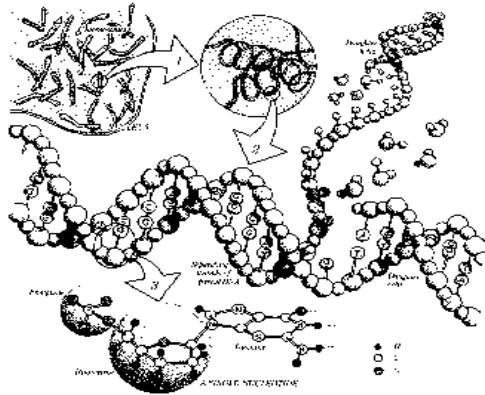
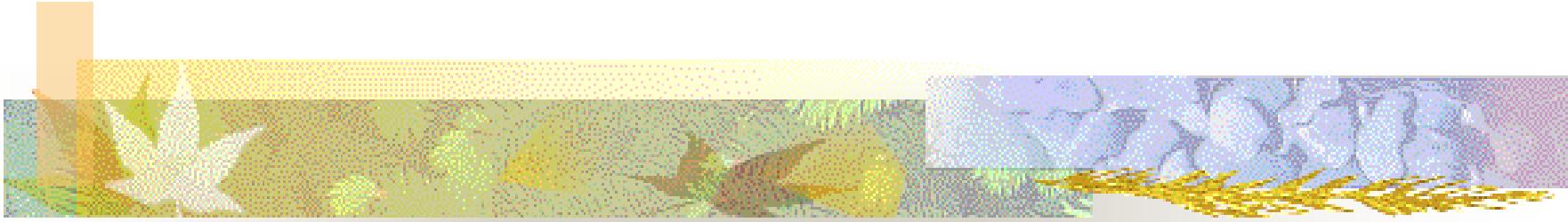
شناختی تحریک کے رہنما جان بوجھ کر ذہین مقصد کو خدا کے ساتھ برابر نہیں کرتے۔ مزید برآں، وہ زمین اور کائنات کی عمر کے معاملے پر بھی نادان ہیں۔

# ذہین ڈیزائن

Dr.HeinzLycklama

heinz@osta.com

HeinzLycklama.com/creation



A تمام سچائی تین مراحل سے گزرتی ہے:

1. تضحیک

2. پر تشدد مخالفت

3. خود واضح قبولیت۔

*Arthur Schopenhauer*

# سائنسی تخلیقیت کی تجاویز

- کائنات، توانائی اور زندگی کی اچانک تخلیق ہوئی تھی۔
- اٹیپرپورتنوں اور قدرتی انتخاب میں کسی ایک جاندار سے تمام جانداروں کی نشوونما کرنے کی صلاحیت نہیں ہے۔
- پودوں اور حیوانات کی اصل تخلیق کردہ قسم کی تبدیلیاں صرف مقررہ حدود کے اندر ہوتی ہیں۔
- انسانوں اور بندروں کا الگ الگ نسب ہے۔
- زمین کی ارضیات کی وضاحت تباہی سے کی جاسکتی ہے، بنیادی طور پر دنیا بھر میں سیلاب کی موجودگی سے
- زمین اور زندگی کی اقسام کا نسبتاً حال ہی میں آغاز ہوا (6000- < 10,000 سال پہلے)

## ذہن ڈیزائن تجاویز

- مخصوص پیچیدگی اور ناقابل واپسی پیچیدگی ڈیزائن کے قابل اعتماد اشارے ہیں۔
- حیاتیاتی نظام مخصوص پیچیدگی کی نمائش کرتے ہیں اور ناقابل تلافی پیچیدہ ذیلی نظام استعمال کرتے ہیں۔
- فطری طریقہ کار یا غیر ہدایت شدہ وجوہات پیچیدگی کی اصل کی وضاحت کے لیے کافی نہیں ہیں۔
- ذہن ڈیزائن حیاتیاتی نظاموں میں مخصوص پیچیدگی اور ناقابل تلافی پیچیدگی کی اصل کے لیے بہترین وضاحت تشکیل دیتا ہے۔

# ڈیزائن کے لیے ثبوت

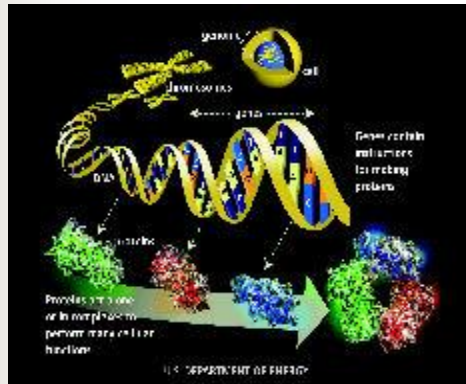
■ کاسمولوجی: شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ کائنات - بشمول تمام مادہ، جگہ، وقت، اور توانائی - ایک محدود وقت پہلے اچانک وجود میں آئی، جو ایک ابدی اور خود موجود مادی کائنات کی تصویر سے متصادم ہے۔

■ طبیعیات: شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ کائنات زندگی کے وجود کے لیے "باریک ٹون" ہے، کام کا مشورہ دیتی ہے، جیسا کہ فلکیاتی طبیعیات دان فریڈ ہونل نے کہا، "ایک سپر عقل کی"

## ڈیزائن کے ثبوت-2

■ حیاتیات: پیچیدہ اور فعال طور پر مربوط مشینوں کی موجودگی نے خود اسمبلی کے ڈارون کے طریقہ کار پر شک پیدا کیا ہے۔

■ مالیکیولر بائیولوجی: ڈی این اے مالیکیول کے ساتھ انکوڈ شدہ معلومات کی موجودگی نے پیشگی ڈیزائننگ انٹیلی جنس کی سرگرمی کا مشورہ دیا ہے۔

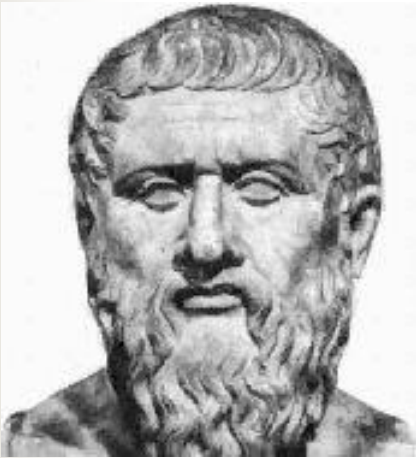


Harvard biologist **Richard Lewontin** urges scientists to embrace "materialism [that] is absolute" and to stic counterintuitive."



# ذہین ڈیزائن کی تاریخ

- یونانی فلسفی مسیح سے چند سو سال پہلے
- تیسری / چوتھی صدیوں میں چرچ کے کچھ ابتدائی باپ
- ولیم پیلے، نیچرل تھیالوجی (1802)
- واضح ذہانت (گھڑی ساز) کی پیداوار ہے، غیر مستقیم قدرتی عمل کا نتیجہ نہیں۔
- حیاتیات (مثلاً آنکھ) ذہانت کی پیداوار ہیں۔
- بامقصد ڈیزائن - بامقصد ڈیزائن
- ڈیزائن کی اہم علامت پیچیدگی ہے۔



# ڈیزائن سے ایک ابتدائی دلیل

1802: Rev. William Paley in Natural Theology

"فرض کریں کہ میں نے اپنا پاؤں ایک پتھر پر رکھا اور مجھ سے پوچھا گیا کہ وہ پتھر وہاں کیسے آیا، تو میں شاید جواب دے سکتا ہوں کہ جس چیز کے بارے میں میں جانتا ہوں اس کے برعکس وہ ہمیشہ کے لیے وہاں پڑا ہے؛ اور نہ ہی، شاید، ہوگا۔ اس جواب کی مضحکہ خیزی کو ظاہر کرنا بہت آسان ہے لیکن فرض کریں کہ مجھے زمین پر ایک گھڑی مل گئی ہے، اور یہ پوچھنا چاہیے کہ وہ گھڑی اس جگہ کیسے ہوئی؟ شاید ہی اس جواب کے بارے میں سوچیں جو میں نے پہلے دیا تھا، کہ میں جانتا تھا کہ گھڑی ہمیشہ موجود رہی ہوگی۔، کہ جب ہم گھڑی کا معائنہ کرنے آتے ہیں، تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ہم پتھر میں کیا دریافت نہیں کر سکے، کہ اس کے کئی حصوں کو ایک مقصد کے لیے جوڑا گیا تھا۔"

## (ID جدید ذہین ڈیزائن)

■ چارلس تھیکسٹن، والٹر بریڈلی، مائیکل ڈینٹن، ڈین کینیون اور فلپ جانسن کے کام سے شروع ہوا۔

■ سائنسی طور پر، ڈارونزم حیاتیات کے لیے ایک ناکافی فریم ورک ہے۔

■ فلسفیانہ طور پر، ڈارونزم نامیدی سے فطرت پرستی کے ساتھ الجھا ہوا ہے۔

■ مائیکل بیہ، ولیم ڈیمبسکی، سٹیفن میسر، پال نیلسن اور جونا تھن ویلز

■ مجوزہ مثبت تحقیقی پروگرام جس میں ذہین اسباب زندگی کے تنوع اور پیچیدگی کو سمجھنے کے لیے کلید بن جاتے ہیں۔

# کتاب ID کچھ بااثر

- زندگی کی اصلیت کاراز، چارلس تھیکسٹن وغیرہ۔ 1984ء میں
- بحران میں ایک نظریہ، مائیکل ڈینٹن 1986ء میں
- ڈارون آن ٹرائل، فلپ جانسن 1991ء میں
- تخلیق مفروضہ، ڈین کینیون 1994ء میں
- بیلنس میں وجہ، فلپ جانسن 1995ء میں
- ڈارون کا بلیک باکس، 1996ء میں مائیکل بی
- ڈیزائن کا اندازہ، ولیم ڈیمبسکی 1999ء میں
- ارتقاء کے شبہیں، 2000ء میں جونا تھن ویلز
- ڈیزائن انقلاب، ولیم ڈیمبسکی 2004ء میں

# کیا ارتقاء کو کمرہ عدالت میں ثابت کیا جاسکتا ہے؟

A Lawyer's Perspective



**Phillip E. Johnson**

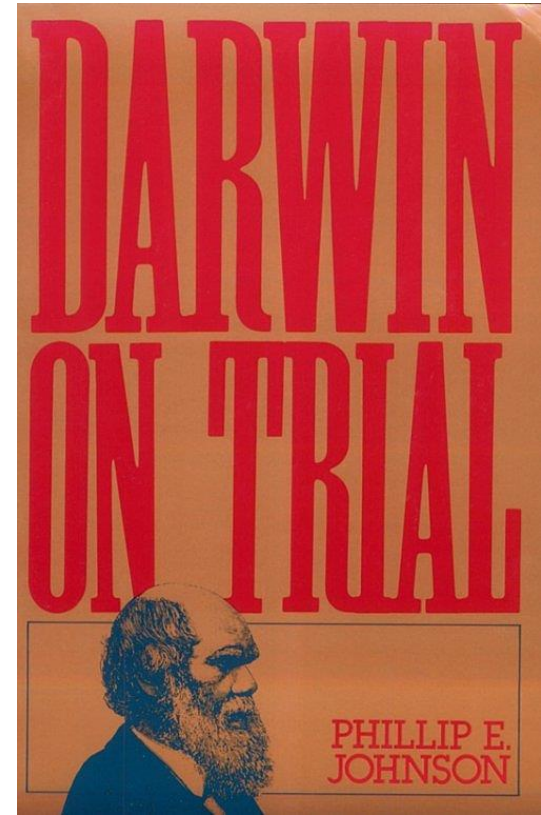
Jefferson E. Peyser

Professor of Law

School of Law

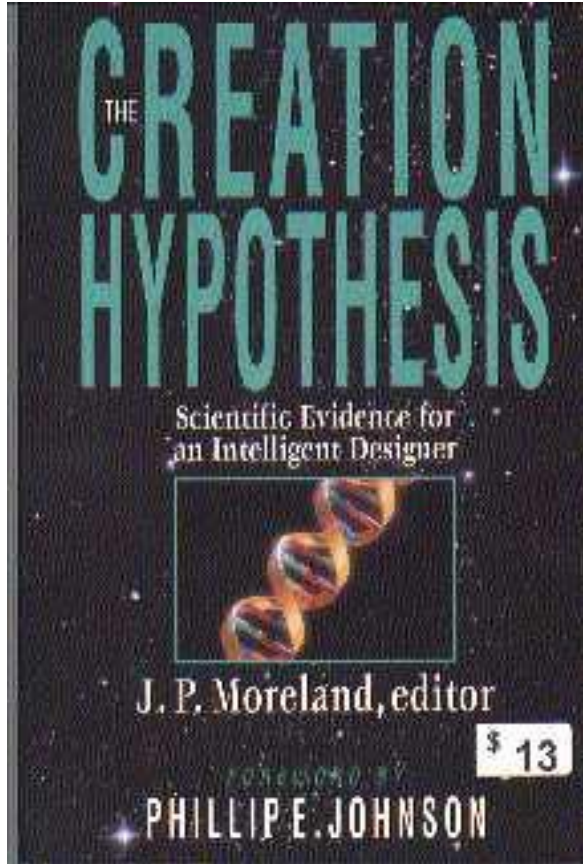
University of California, Berkeley

<http://www.arn.org/johnson/johome.htm>



Published in 1991

# جانسن کی تنقید پھیلتی ہے۔

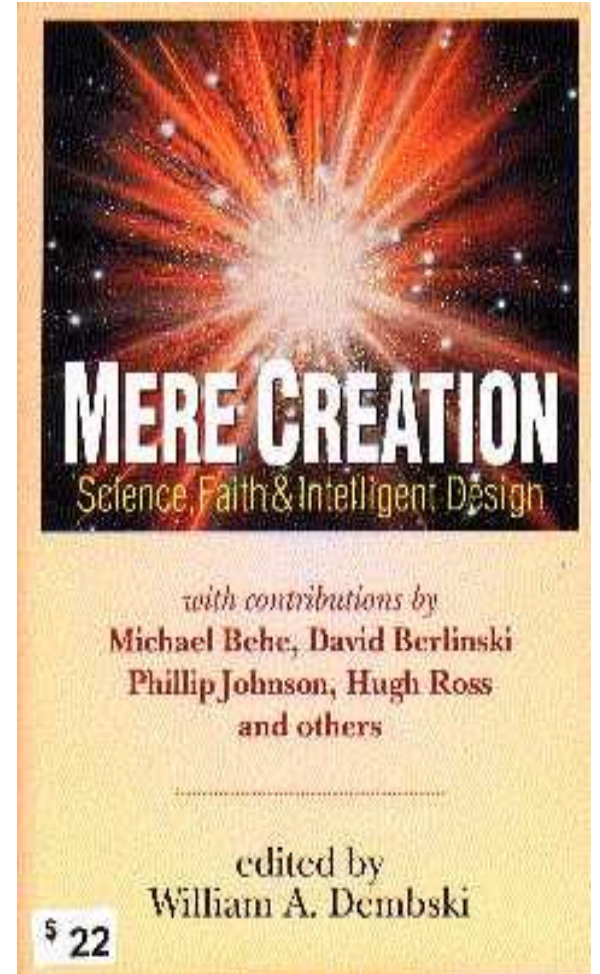


■ فلسفیوں، طبیعیات دانوں، ماہرین  
فلکیات، کیمیا دانوں، ماہرین حیاتیات،  
اور ماہرین لسانیات کے اس 1994 کے  
مجموعہ نے ڈارونزم پر تنقید کی اور ذہین  
ڈیزائن کو فروغ دیا۔

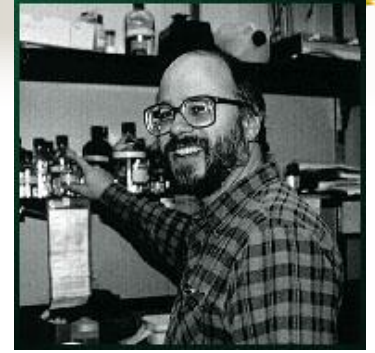
# جانسن کا اثر 1996 کی کانفرنس کی طرف جاتا ہے۔

■ بائیولا یونیورسٹی میں ہونے والی اس کانفرنس میں دنیا بھر سے سکالرز آئے

■ دنیا ڈسکوری انسٹی ٹیوٹ کے مرکز برائے تجدید سائنس اور ثقافت ((CRSC کے بارے میں سیکھتی ہے۔



# ڈارون کا بلیک باکس



The Biochemical Challenge to Evolution



DARWIN'S  
BLACK BOX

No book in progress is better. Darwin without accepting the challenge is  
not a life. So, only a book that is a book.

— David H. Hunt, *Journal of the American Chemical Society*

\$ 13

MICHAEL J. BEHE

LehighU. بائیو کیمسٹری کے پروفیسر، مائیک بیہ کی  
1996 کی کتاب کا مرکزی سائنس جرائد میں جائزہ لیا  
گیا۔

پہلی بار ڈارونسٹوں نے صرف اس کے نتائج سے بحث  
کی، اس کے حقائق سے نہیں۔

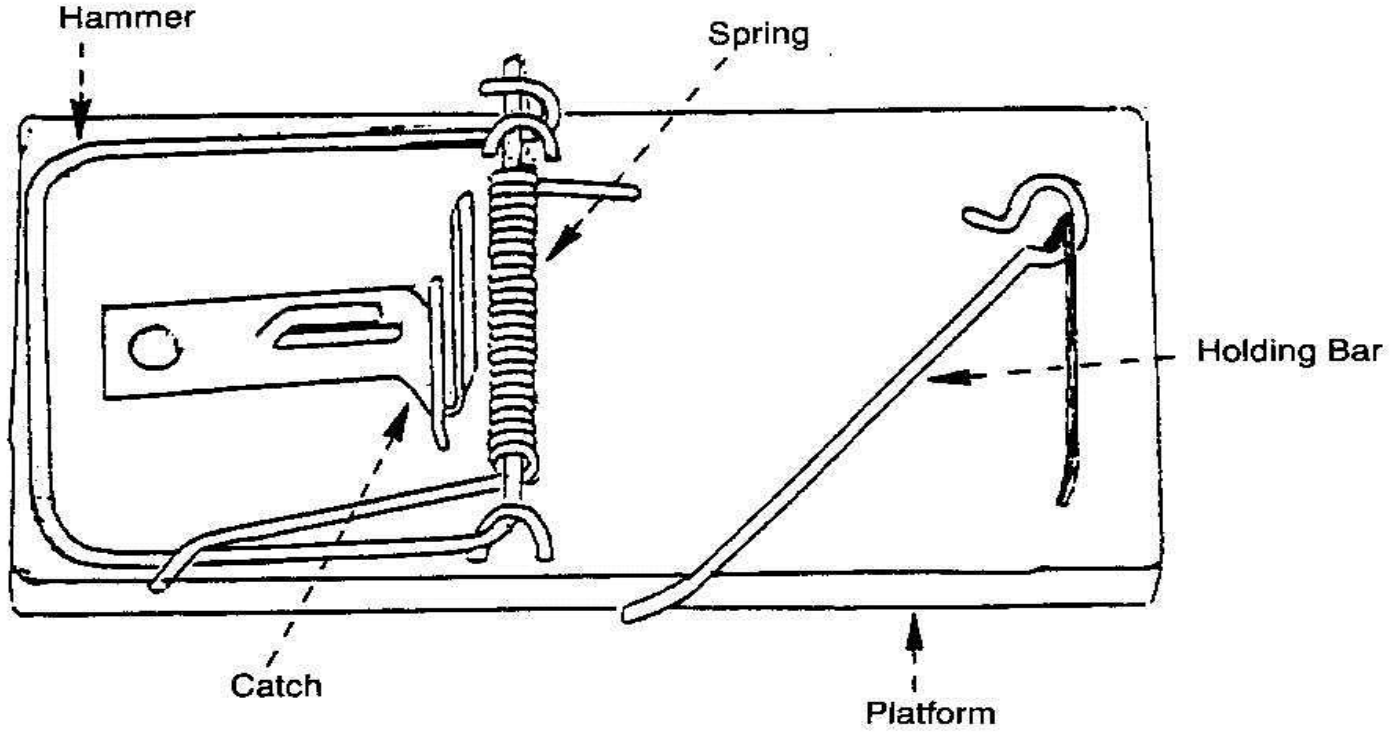
CT کی 1996 کی سال کی کتاب۔



# ناقابل واپسی پیچیدگی

- مائیک بیہ نے اپنی کتاب ڈارون کے بلیک باکس میں ناقابل واپسی پیچیدگی کا تصور متعارف کرایا
- اگر کوئی چیز دو یا دو سے زیادہ ضروری حصوں پر مشتمل ہو تو وہ ناقابل تلافی پیچیدہ ہے۔
- ایک حصہ کو ہٹادیں اور فنکشن صرف خراب نہیں بلکہ تباہ ہو گیا ہے۔
- ماؤس ٹریپ ناقابل تلافی پیچیدہ ہے۔

# ماؤسٹریپ



• ماؤس ٹریپ قدرتی انتخاب سے نہیں بنایا جاسکتا۔

## ماؤس ٹریپ - ایک وضاحت

" ایک ناقابل تلافی پیچیدہ نظام کی روزمرہ کی مثال عاجز ماؤس ٹریپ ہے۔ یہ (1) لکڑی کے فلیٹ پلیٹ فارم یا بیس پر مشتمل ہے۔ (2) ایک دھاتی ہتھوڑا، جو چوہے کو کچلتا ہے۔ (3) ہتھوڑے کو طاقت دینے کے لیے تو وسیع شدہ سروں کے ساتھ ایک چشمہ؛ (4) ایک کچھ جو بہار کو جاری کرتا ہے۔ اور (5) ایک دھاتی بار جو کچھ سے جڑتی ہے اور ہتھوڑے کو پیچھے رکھتی ہے۔ آپ صرف ایک پلیٹ فارم سے ماؤس کو نہیں پکڑ سکتے، پھر اسپرنگ شامل کریں اور کچھ اور چوہوں کو پکڑیں، پھر ایک ہولڈنگ بار شامل کریں اور کچھ اور پکڑیں۔ چوہوں کو پکڑنے سے پہلے تمام ٹکڑوں کو اپنی جگہ پر ہونا چاہیے۔

# "نا قابل تلافی پیچیدگی"

■ "غیر معمولی پیچیدہ سے میرا مطلب ہے کہ ایک واحد نظام جو کئی اچھی طرح سے مماثل، تعامل کرنے والے حصوں پر مشتمل ہے جو بنیادی کام میں حصہ ڈالتا ہے، جس میں کسی ایک حصے کو ہٹانے سے نظام مؤثر طریقے سے کام کرنا بند کر دیتا ہے۔"

■ ایک ناقابل تلافی پیچیدہ نظام براہ راست پیدا نہیں کیا جاسکتا... کسی پیشگی نظام کی معمولی، یکے بعد دیگرے تبدیلیوں سے، کیونکہ کسی ناقابل تلافی پیچیدہ نظام کا کوئی بھی پیش خیمہ جس کا کوئی حصہ غائب ہو تعریف کے لحاظ سے غیر فعال ہے"

Michael Behe, *Darwin's Black Box*, p. 39.

## جانسن اور بیہے پریس سے ملتے ہیں۔

■ Behe اور Johnson دونوں نے یونیورسٹی کے بڑے کیمپس میں بولنا اور بحث شروع کی۔

■ دونوں نے WSJ، واشنگٹن پوسٹ اور دیگر بڑے میڈیا آؤٹ لیٹس کے لیے مضامین اور ادارے بھی لکھنا شروع کر دیے۔

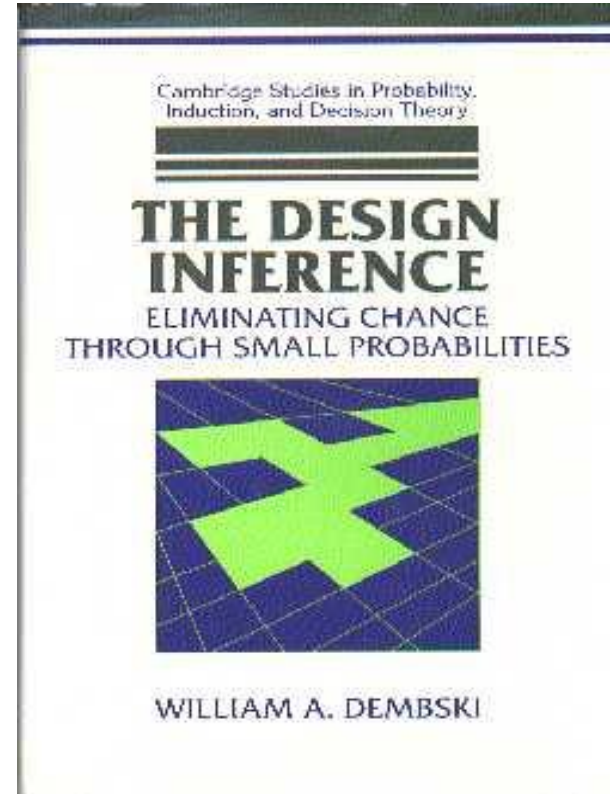
■ جانسن نائٹ لائن پر نمودار ہوئے۔

# ولیم ڈیمبسکی



■ بل ڈیمبسکی نے مشہور کیمبرج یونیورسٹی  
پریس کے ساتھ 1999 میں ڈیزائن کا  
اندازہ شائع کیا۔

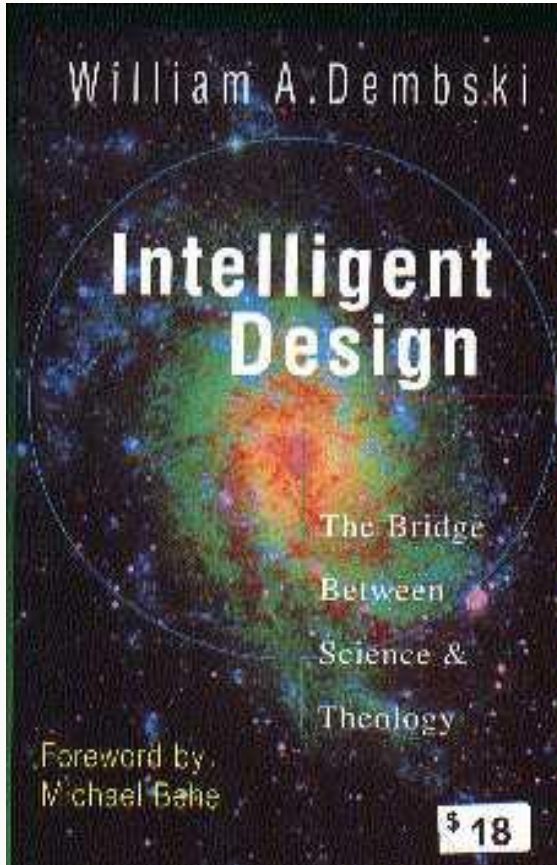
■ بل نے فلسفہ اور ریاضی میں ڈاکٹریٹ اور  
M.Div حاصل کی ہے۔ پوسٹن سے



# 1999 ایک اہم سال ہے۔

- کنساس بورڈ آف ایجوکیشن ہائی اسکول کے حیاتیات کے معیارات میں فطرت پرستی کے اثر کو کم کرتا ہے۔
- تعلیم اور سائنسی ادارے بہت زیادہ رد عمل ظاہر کرتے ہیں۔
- جانسن، بیسے، ڈیمبسکی، اور دیگر بڑے پیمانے پر شائع ہوتے ہیں، جو سائنس اور میڈیا کے فطری تعصب کو بے نقاب کرتے ہیں۔
- ڈارونسٹ صرف تھکے ہوئے، قابل پیشین گوئی سائنس بمقابلہ مذہب کے دلائل کو دہراتے ہیں۔

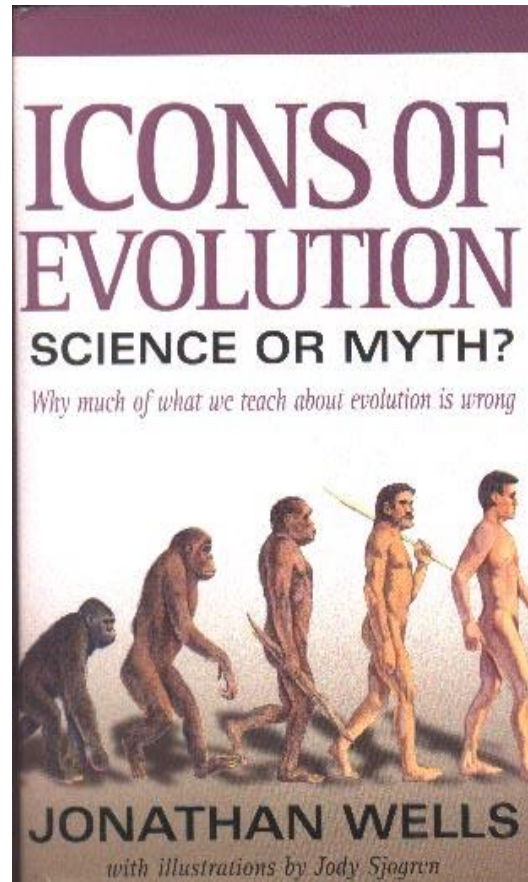
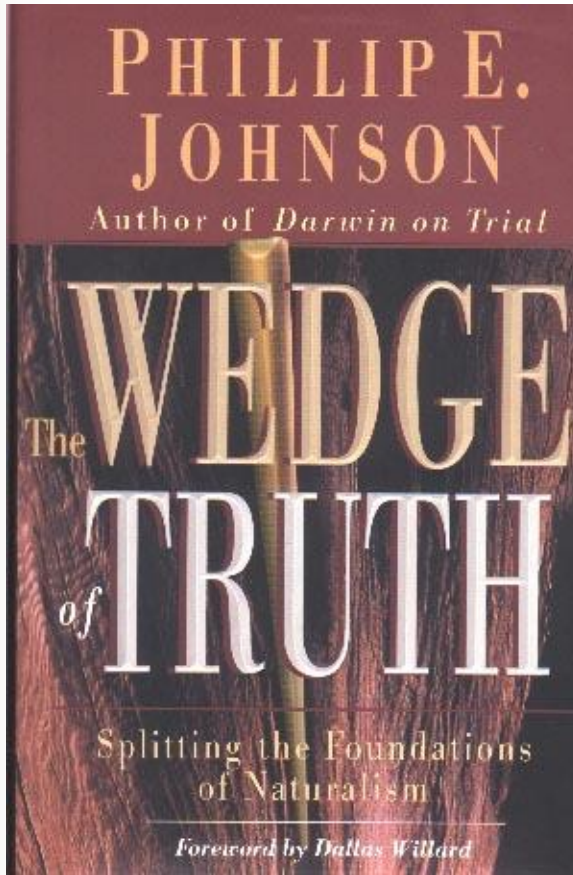
سال 2000



- ڈیمبسکی انٹیلیجنٹ ڈیزائن شائع کرتا ہے۔
- Baylor، وِسکونسن میں Concordia کالج، اور Yale میں اہم کانفرنسیں۔
- میڈیا اور سائنسی برادری کینساس پر اور بھی زیادہ توجہ مرکوز کرتی ہے۔



# 2000 میں شائع ہوا۔



# ذہین ڈیزائن تھیوری

جاندار اتنے پیچیدہ ہیں کہ قدرتی عمل آزادانہ طور پر کام کرنے کا نتیجہ ہیں۔

بنیادی طور پر انفارمیشن تھیوری کے بنیادی نظریات پر مبنی ہے۔

ڈھانچے میں موجود ڈھانچے / معلومات کی پیچیدگی کی پیمائش سے متعلق

عام طور پر دو اہم تصورات سے متعلق:

نا قابل تلافی پیچیدگی

مخصوص پیچیدگی

# مخصوص پیچیدگی

حروف کی درج ذیل تاریں مخصوص پیچیدگی کے تصور کو واضح کرتی ہیں۔

مندرجہ ذیل پر غور کریں:

پیچیدہ لیکن غیر متعینہ:

"fjbngheturieiodofjkgjbnmfkritj" ■

پیچیدہ اور مخصوص: ■

"امریکہ میں تعلیم کی حالت" ■

# ذہین ڈیزائن

"ذہین ڈیزائن" (ID) ذہانت کو ایک الگ اصول کے طور پر لیتا ہے، موقع اور ضرورت سے کم نہیں

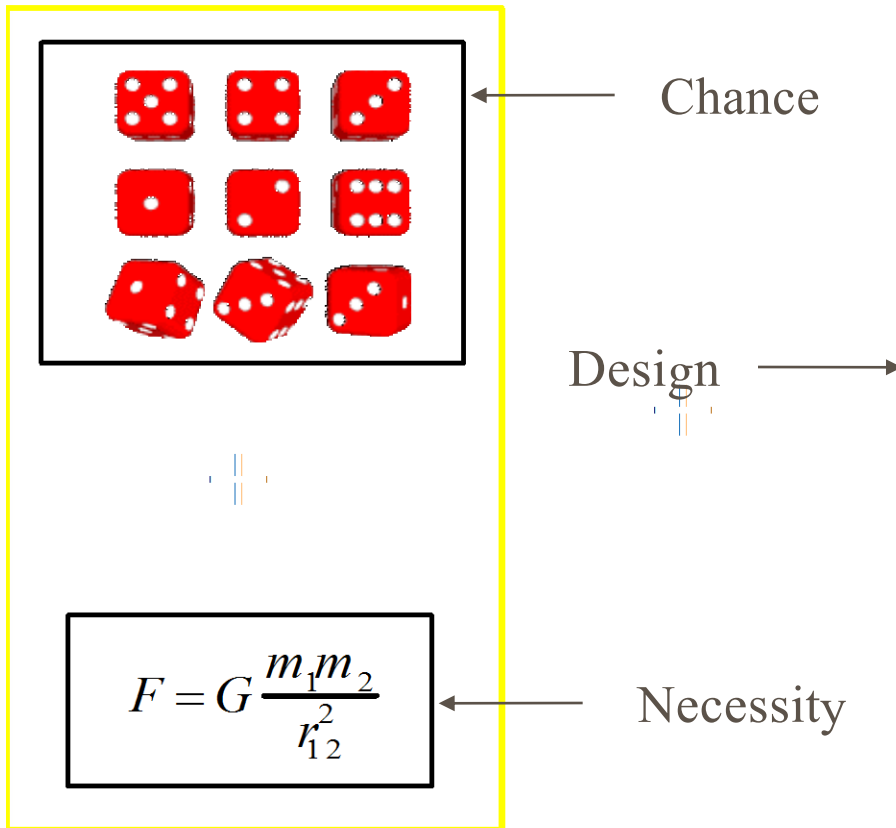
اہداف ارتقاء: زندگی ایک خاص قسم کی ترتیب کو ظاہر کرتی ہے، برف کے توڑے کی طرح نہیں بلکہ ایک معنی خیز پیغام کی طرح

جدید ترین اینٹی ارتقاء

کوئی بائبل کھمپنگ نہیں۔

فلسفیانہ

# ایک الگ اصول: ID



# "Irreducible Complexity" ناقابل

## تلافی پیچیدگی

1996: مائیکل بیہ، لیہائی بائیو کیمسٹ۔ معروف آئی ڈی  
ماہر حیاتیات۔ کیتھولک

ڈارون کے طریقہ کار کے خلاف مشترکہ نزول ٹھیک  
ہے۔ "نا قابل تعطل پیچیدگی" حاصل نہیں کر سکتے۔

The Biochemical Challenge to Evolution



DARWIN'S  
BLACK BOX

"No one can propose to defend Darwin without meeting the challenges set  
out in this superbly written and compelling book."

—David Berlinski, author of A TOUR OF THE CALCULUS

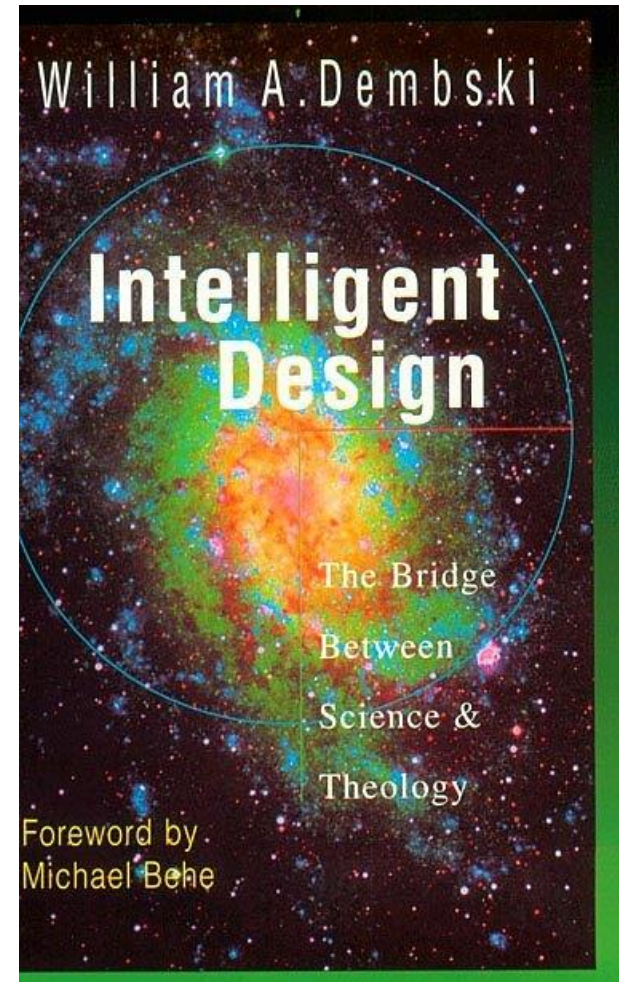
MICHAEL J. BEHE

# “Specified Complexity”

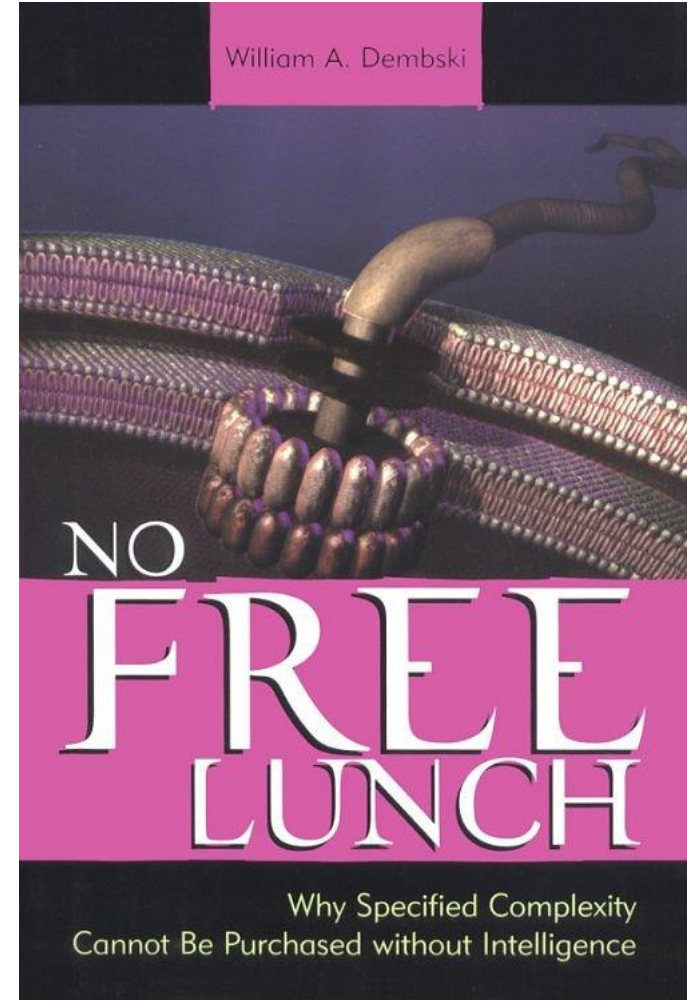
1998-now: William Dembski,  
mathematician and philosopher.  
Leading theorist of ID.

ID irreducible form of  
explanation, distinct from  
chance & necessity.

ID is a *revolution*.



- پر 3 کتابیں، +4 ترمیم شدہ ID ڈیٹا بمبسکی کے پاس کتابیں ہیں۔
- الہیات، AI نہ صرف حیاتیات بلکہ طبیعیات، اخلاقیات، قانون، ...
- فطری ارتقاء پر وسیع، "معلوماتی نظریاتی" اعتراضات





# ڈیمبسکی کے دعوے

دونوں ڈیزائن کردہ نمونے اور جاندار خصوصی ترتیب کی نمائش کرتے ہیں:  
مخصوص پیچیدگی

موقع اور ضرورت مخصوص پیچیدگی، یا معلومات پیدا نہیں کر سکتی  
ذہانت ایک الگ اصول ہے۔

بلا سنڈ میکانزم (جیسے ڈارون کے ارتقاء کے) زندگی کی وضاحت نہیں کر سکتے  
مصنوعی ذہانت ناممکن ہے۔

# مخصوص پیچیدگی کا پتہ لگانے کا طریقہ

■ ہنگامی: کوئی جسمانی رکاوٹ نہیں؛ کاغذ پر ہر قسم کے تار ظاہر ہو سکتے ہیں۔

■ پیچیدگی: خالص موقع سے حاصل کرنا ناممکن ہے۔

■ تفصیلات: اسے پڑھا نہیں جاسکتا، لیکن پہلے سے معلوم زبان کی خصوصیات میں فٹ بیٹھتا ہے۔

■ ڈی این اے بھی ایک کوڈ...

Günaydinlar!

Bugün hava iyi,  
ancak yarın daha  
kötü olacak gibi.

Bulut çok, ama ne  
yapar, belli değil.

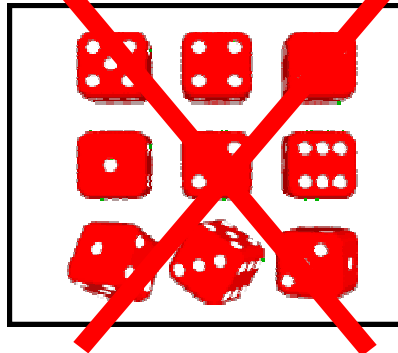
# ڈیزائن کے لیے ٹیسٹنگ

Güney'din kar!

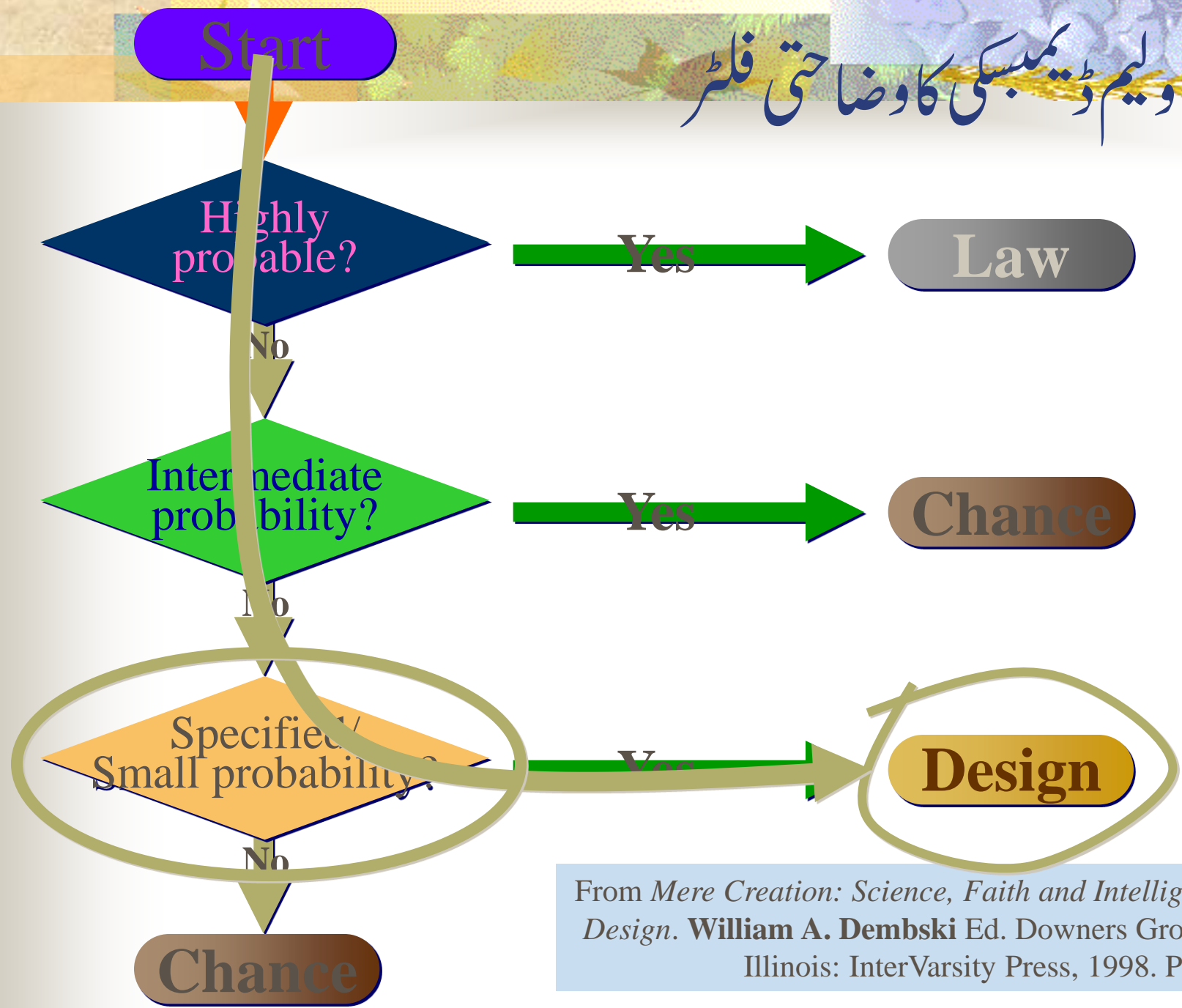
Bugün hava iyi,  
ancak yarın daha  
kötü olacak gibi.  
Bulut çok, ama ne  
yapar, belli değil.

contingency

$$F = G \frac{m_1 m_2}{r^2}$$



# ولیم ڈیمبسکی کا وضاحتی فلٹر



From *Mere Creation: Science, Faith and Intelligent Design*. William A. Dembski Ed. Downers Grove, Illinois: InterVarsity Press, 1998. P99.

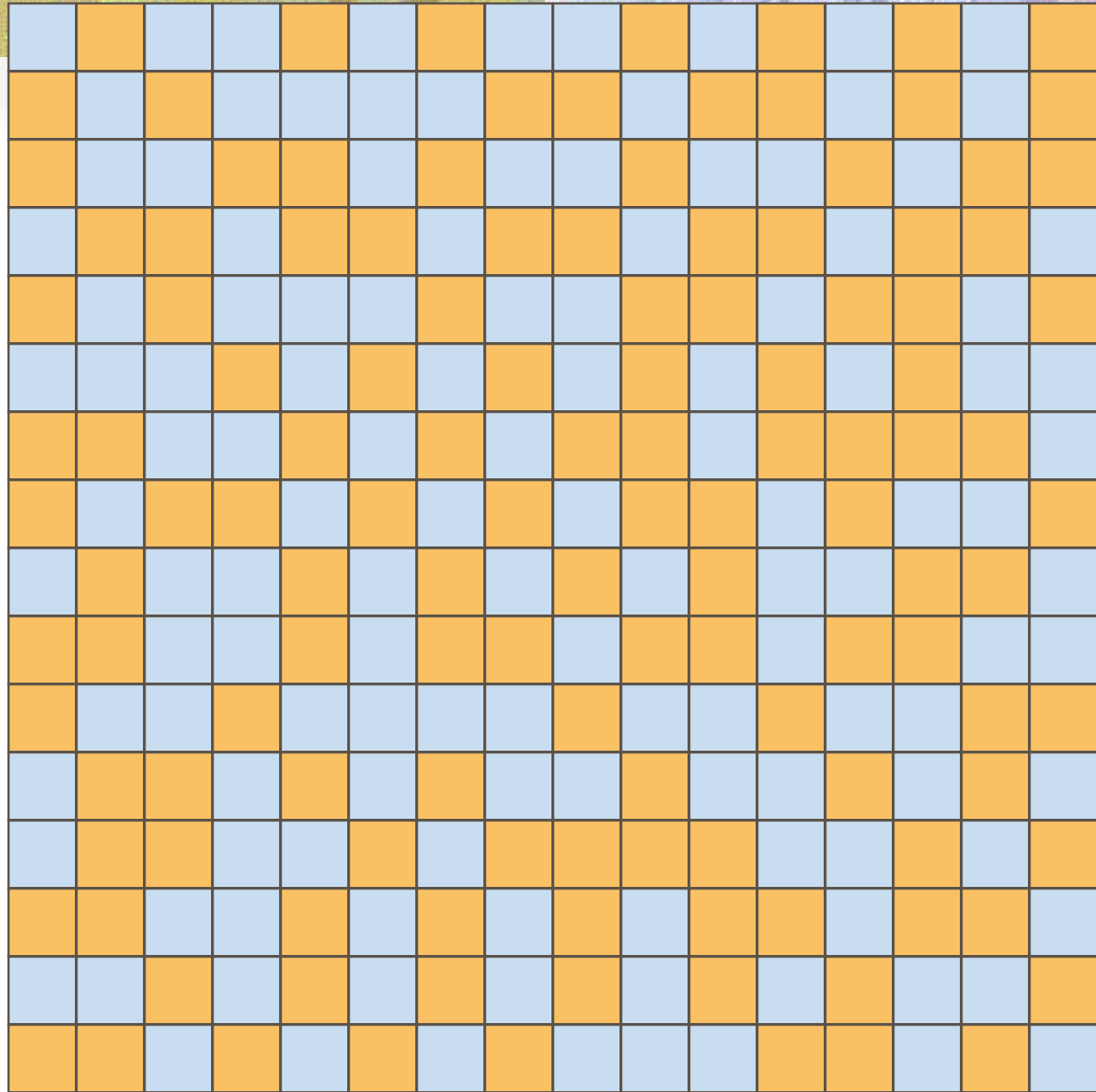
کیا پیٹرن بے ترتیب  
ہے یا ڈیزائن کیا گیا  
ہے؟

Probability:

$$=2^{-256}$$

$$=8.6 \times 10^{-78}$$

=0.0000000000000000  
000000000000000000  
000000000000000000  
000000000000000000  
0000000000000086



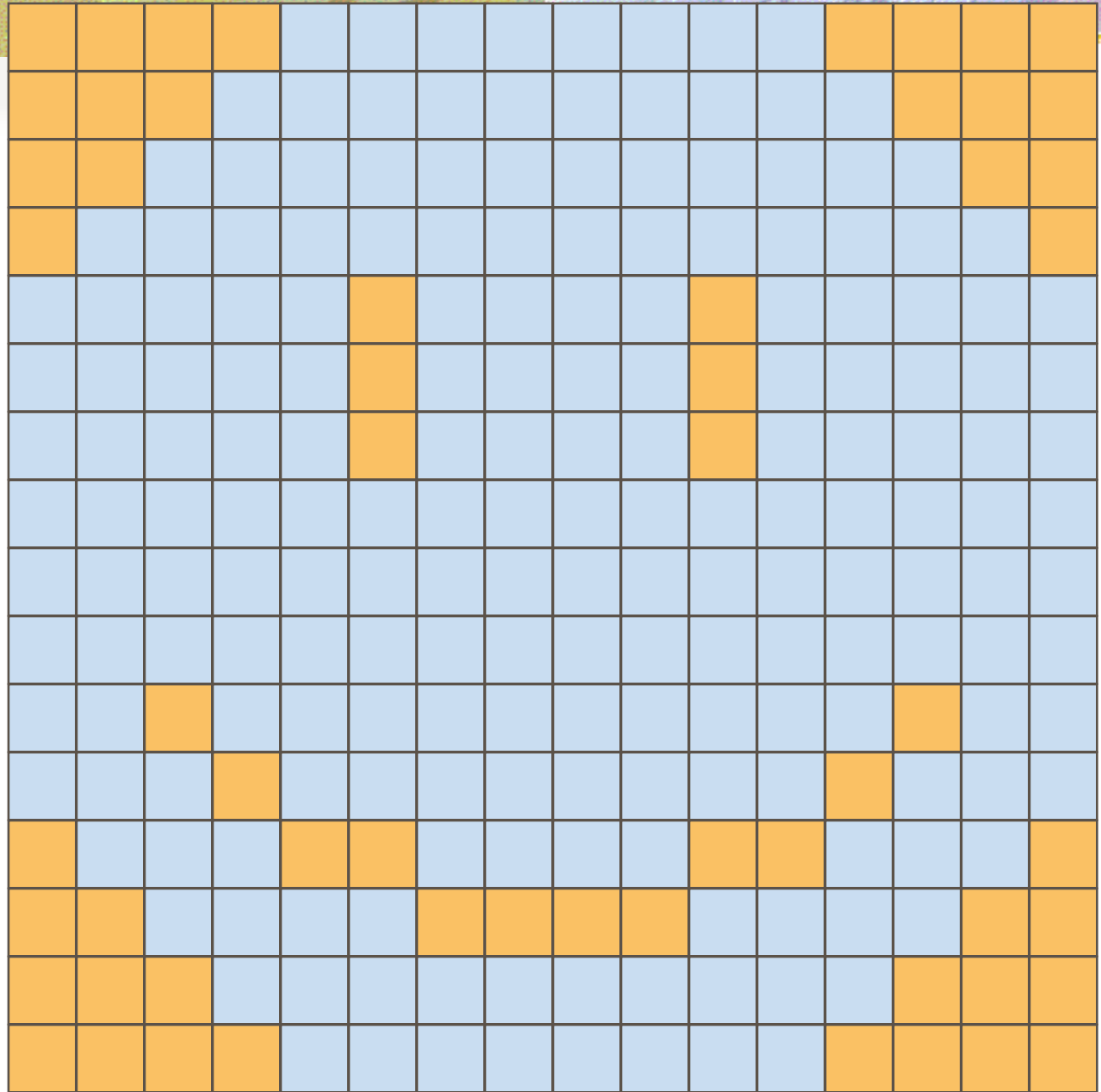
کیا پیٹرن بے ترتیب  
ہے یا ڈیزائن کیا گیا  
ہے؟

Probability:

$$=2^{-256}$$

$$=8.6 \times 10^{-78}$$

=0.0000000000000000  
000000000000000000  
000000000000000000  
000000000000000000  
000000000000000000  
0000000000000086



# ڈیزائن کے لیے دلائل

حیاتیات کم از کم تین وجوہات کی بناء پر ڈیزائن کیے گئے نظر آتے ہیں:

■ فالٹوپن - ایک ڈیزائنر کسی سسٹم میں فالٹوپن کو انجینئر کر سکتا ہے، لیکن ایسا کرنے کا امکان نہیں ہے۔ اس کی ایک مثال چینپاتی کوڈ اور دیگر خصوصیات میں انحطاط کی موجودگی ہے جو بہت سے نقطہ اترپورتنوں کے اثرات کو کم یا لٹھی کرتی ہے۔

■ اضافی صلاحیت - حیاتیات میں ایسی صلاحیت ہے جو کبھی استعمال نہیں ہو سکتی ہے۔ مثال کے طور پر، والیس، قدرتی انتخاب کے شریک دریافت کرنے والے، نے نشانہ ہی کی کہ قدیم لوگوں میں تربیت کے وقت حساب کتاب کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ قدرتی انتخاب کی صلاحیت کے لیے انتخاب کا امکان نہیں ہے جو استعمال نہیں کی جاتی ہے۔

■ پیچیدگی - زندگی ایک قسم کی پیچیدگی کا مظاہرہ کرتی ہے جسے موقع پر مشتمل عمل سے پیدا کرنا مشکل ہوتا ہے۔

# ڈیزائن اور استنباطی استدلال

■ عام طور پر، ایک ڈیزائن کے دلائل متبادل کے خلاف دلائل ہوتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ ارتقائی نظریہ کے خلاف صرف دلائل ہیں۔ تمام دلائل، تعریف کے لحاظ سے، ایک طرف لیتے ہوئے دوسری طرف کے خلاف بحث کرتے ہیں۔

■ ایک نظریہ کے خلاف دلائل ممکنہ وضاحتوں کو ختم کرنے کے بارے میں ہیں۔ اس میں کوئی کمر نہیں ہے، درحقیقت یہ استنباطی استدلال ہے جسے سائنس دان ہر وقت اپنی سچائی کی تلاش میں استعمال کرتے رہتے ہیں۔



# امکان اور غیر امکان

■ ڈیزائنز کے دلائل اکثر امکان کے گرد گھومتے ہیں۔ بے ترتیب واقعات کے نتیجے میں معنی خیز پیچیدگی کا امکان نہیں ہے۔ حیاتیات معنوی طور پر پیچیدہ ہیں۔ کچھ کا دعویٰ ہے کہ قدرتی انتخاب اس مسئلے پر قابو پاتا ہے، جب کہ تبدیلی بے ترتیب ہو سکتی ہے، انتخاب ایسا نہیں ہے۔

■ سائنس یہ پیشین گوئی کرنے کے بارے میں ہے کہ کیا امکان ہے اور کیا غیر امکان ہے۔ ہر کوئی اس بات پر متفق ہے کہ جانداروں کی پیداوار کا باعث بننے والے واقعات کا امکان نہیں ہے۔

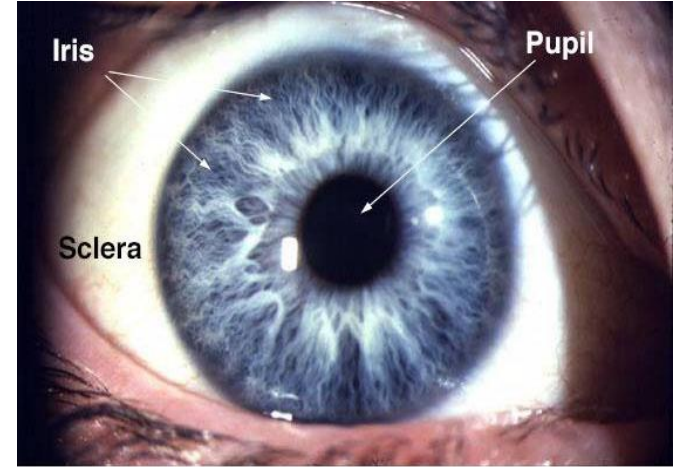


Fig. 1. View of the human eye

# ایک طویل وقت اور بڑی کائنات میں

یہ استدلال کیا گیا ہے کہ کام کرنے کے لیے بہت زیادہ وقت اور کائنات کو دیکھتے ہوئے، امکان کم ہو جاتا ہے: "لا محدود وقت، یا لا محدود مواقع کے پیش نظر، کچھ بھی ممکن ہے۔ فلکیات کی طرف سے کہاوت کے طور پر پیش کی گئی بڑی تعداد، اور ارضیات کی خصوصیت پر محیط بڑی تعداد، ہمارے روزمرہ کے اندازوں کو یکجا کر دیتی ہے کہ کیا متوقع ہے اور کیا معجزہ ہے۔" رچرڈ ڈاکنز (1989) دی بلا سنڈ وچ میکرو: کیوں ارتقاء کا ثبوت بغیر ڈیزائن کے کائنات کو ظاہر کرتا ہے۔ ڈبلیو ڈبلیو نورٹن اینڈ کمپنی نیویارک۔ ص 139۔

ڈاکنز کا کہنا ہے کہ جب زندگی ڈیزائن کی گئی نظر آتی ہے، ڈیزائنر خدا نہیں تھا، بلکہ قدرتی انتخاب کے ساتھ مل کر بہت بڑا موقع تھا۔ فطرت ڈیزائنر تھی۔

پانڈا کے انگوٹھے میں، اسٹیفن جے گولڈ نے دلیل دی کہ زندگی ڈیزائن شدہ نہیں لگتی

# چھوٹی یا بڑی تبدیلیاں؟

تمام تبدیلیاں فٹنس کو بہتر نہیں کرتی ہیں، وہ یہ کر سکتی ہیں:

■ کسی جاندار کی فٹنس کو بہتر بنائیں (بہت امکان نہیں)

■ غیر جانبدار رہیں، فٹنس پر کوئی اثر نہ پڑے

■ نقصان دہ ہو، کسی جاندار کی فٹنس میں کمی (زیادہ امکان)

■ تبدیلی جتنی بڑی ہوگی اس کے نمایاں طور پر نقصان دہ ہونے کا امکان اتنا ہی زیادہ ہوگا۔

■ ڈارون نے دلیل دی کہ ارتقا بہت سی چھوٹی تبدیلیوں کا جمع ہے جو فٹنس کو بہتر بناتا ہے، بڑی تبدیلیوں کے نتیجے میں فٹنس بہتر ہونے کا امکان نہیں ہے۔

■ "حقائق کے بہت سے بڑے گروہ صرف اس اصول پر قابل فہم ہیں کہ پر جاتیوں کو بہت چھوٹے مراحل سے تیار کیا گیا ہے۔"

■ پر جاتیوں کی ابتداء باب VII کے تحت "عظیم اور اچانک تبدیلیوں میں کفر کی وجوہات"

# مزید مثالیں

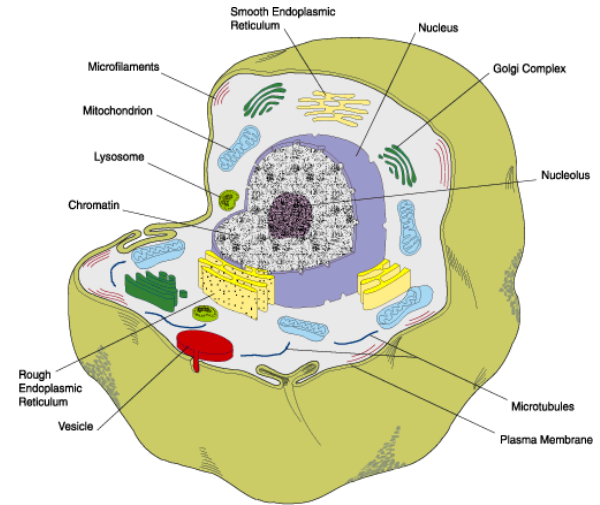
## ■ ضرورت / قانون / آرڈر

- سنوفلیک
- کر سٹل



## ■ ڈیزائن - ناقابل واپسی / مخصوص پیچیدگی

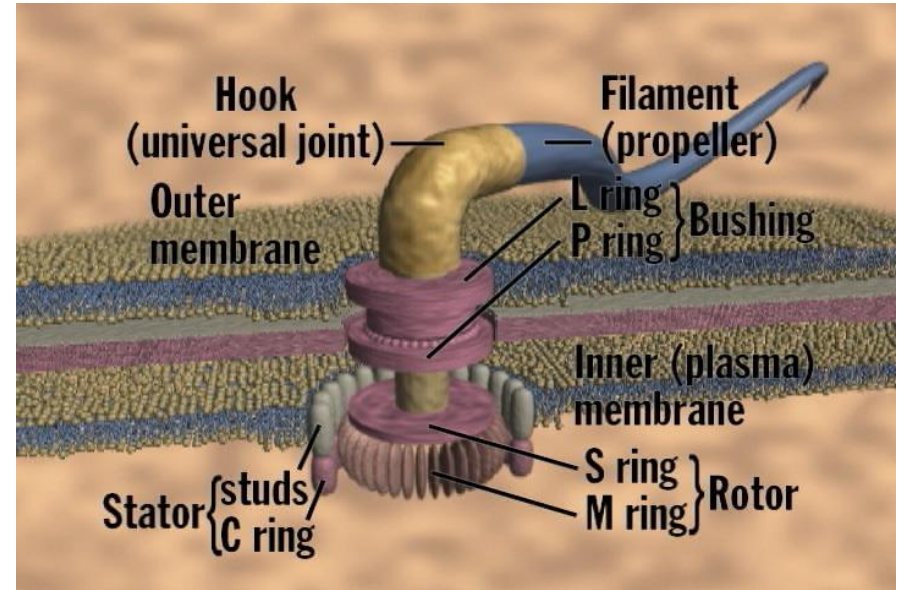
- جانوروں کا سیل
- مالیکیولر موٹرز
- انسانی آنکھ
- Bombardierbeetle



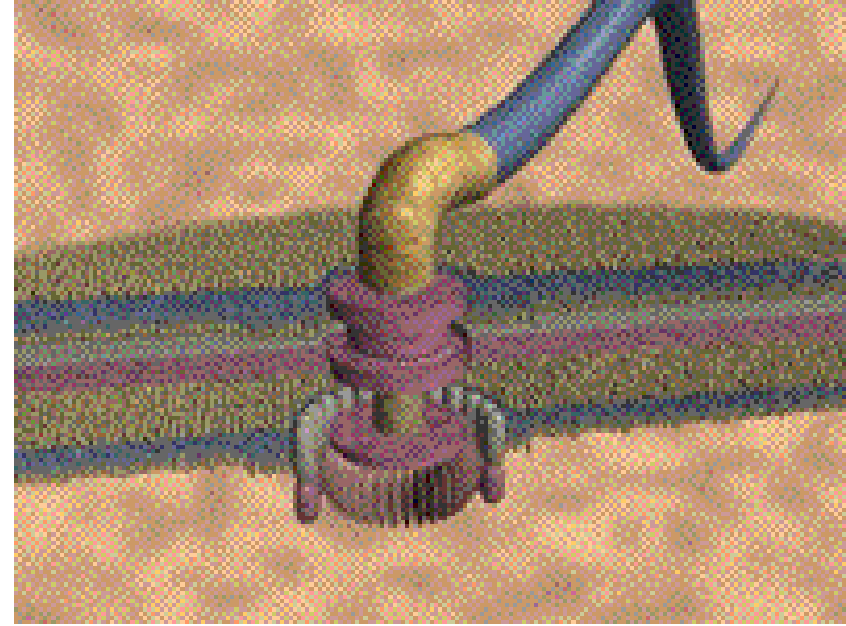
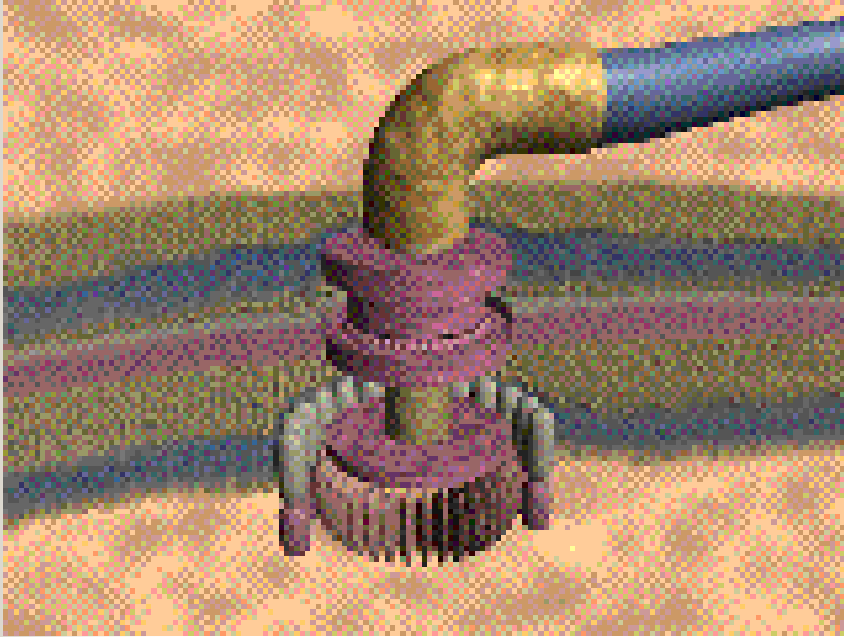
# مالیکیولر مشینیں

■ Behe نے دکھایا کہ سیل، ڈارون کا بلیک باکس، ناقابل تلافی پیچیدہ مالیکیولر مشینوں سے بھرا ہوا ہے جو قدرتی انتخاب کے ذریعے نہیں بنایا جاسکتا۔

■ ڈیوڈ ہیوم نے پیلیے کی گھڑی ساز دلیل پر تنقید کی کیونکہ یہ قطعی کافی مشابہت نہیں تھی۔



## مالیکیولر مشینیں (جاری)

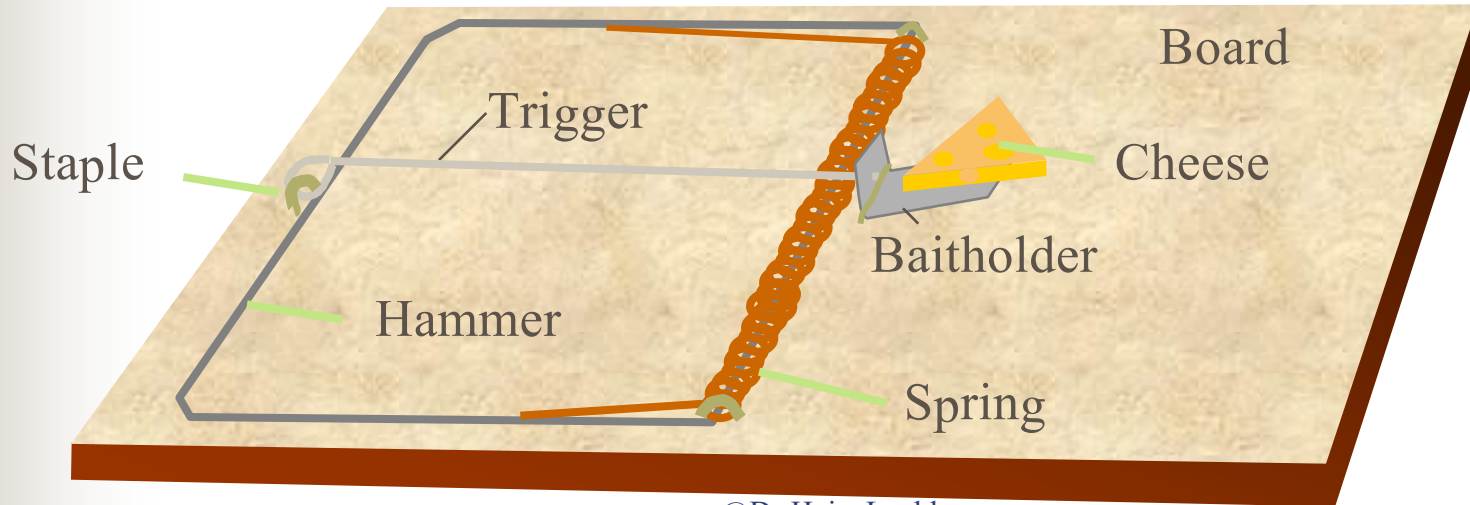


100 سے زیادہ مالیکیولر موٹرز اب سیل کے اندر موجود معلوم ہوتی ہیں جو انسانی ڈیزائن کردہ موٹروں سے بہت مخصوص مشابہت رکھتی ہیں۔

# کی بصیرت Behe

■ مائیکل پیسے کا کہنا ہے کہ جب ہم خلیات کو چلانے والی پروٹین مشینوں کو دیکھتے ہیں تو ایک ایسا نقطہ نظر آتا ہے جس پر کوئی پرزہ نہیں ہٹایا جاسکتا اور پھر بھی ایک مشین کام کر رہی ہے۔ اس نے ان مشینوں کو "ناقابل تعطل پیچیدہ" (IC)) کہا۔

■ ہم روزمرہ کی زندگی میں ناقابل تلافی پیچیدہ آلات کا سامنا کرتے ہیں۔ ایک سادہ ماؤس ٹریپ ایک ناقابل تلافی پیچیدہ ڈیوائس کی ایک مثال ہے:

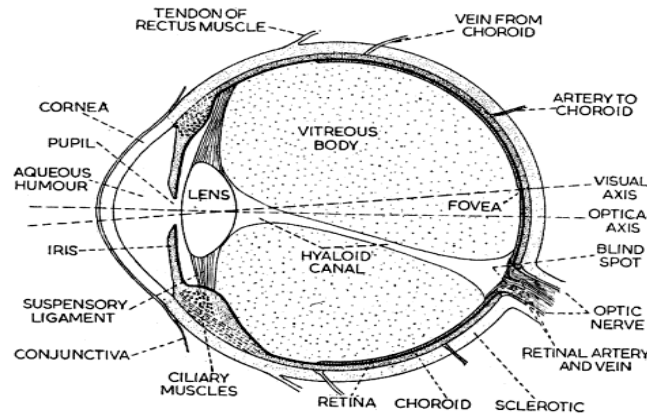


# پچیدہ اعضاء کا ارتقاء

پر جاتیوں کی ابتداء باب "VI نظریہ کی مشکلات"

انتہائی کمال اور پچیدگی کے اعضاء

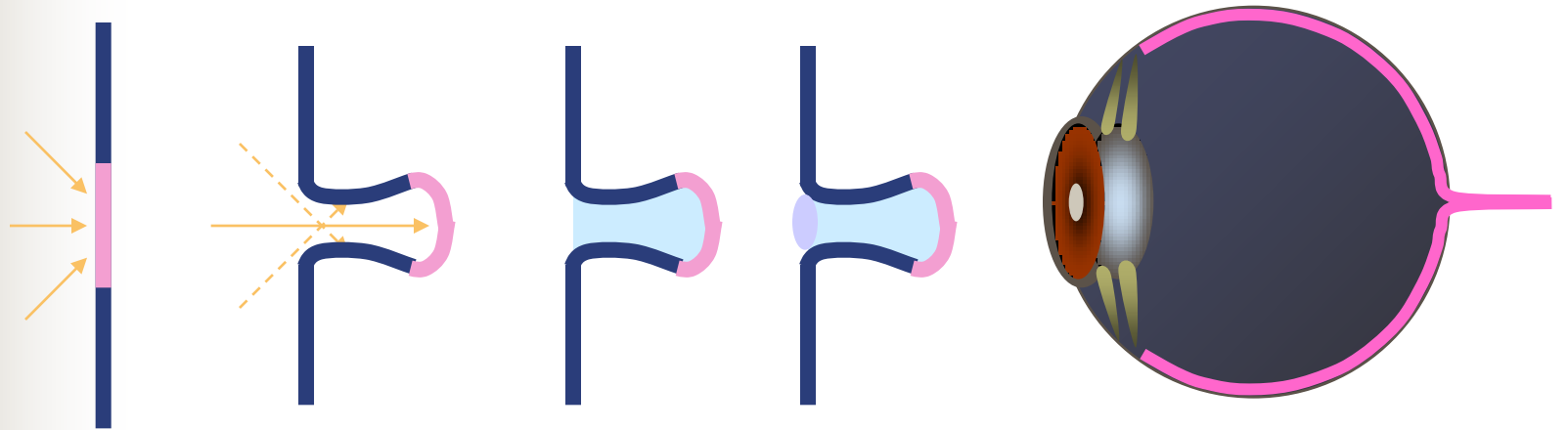
"فرض کریں کہ آنکھ مختلف فاصلوں پر توجہ مرکوز کرنے، روشنی کی مختلف مقداروں کو تسلیم کرنے، اور کروی اور رنگین بگاڑ کو درست کرنے کے لیے اپنی تمام لازوال سازشوں کے ساتھ، قدرتی انتخاب سے تشکیل پاسکتی تھی، لگتا ہے، میں آزادانہ طور پر اعتراف کرتا ہوں، اعلیٰ ترین درجے میں مضحکہ خیز۔"





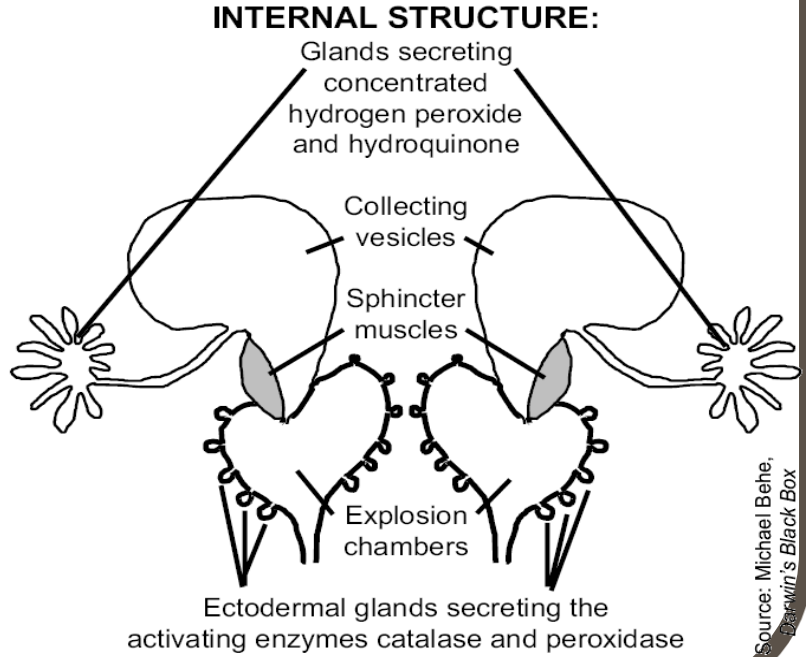
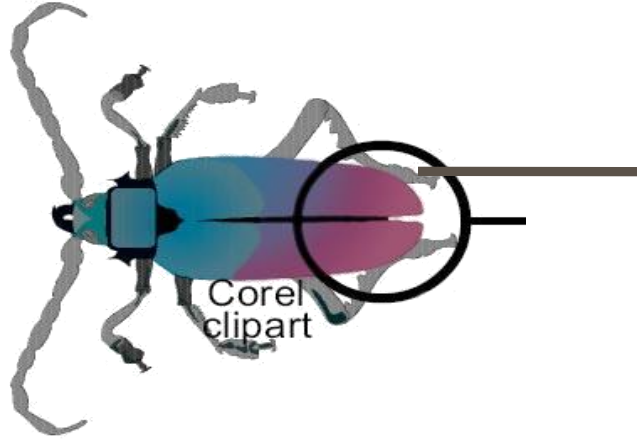
## آنکھ کا ارتقاء

- کسی چیز سے آنکھ تک نہیں جانا ایک بہت بڑی چھلانگ ہوگی۔
- ڈارون نے اس سلسلے کی تجویز پیش کی جو نسبتاً چھوٹے قدم دکھائی دیتے ہیں (وہ اب بھی بہت بڑی چھلانگیں ہیں) جو شاید آنکھ پیدا کرنے کے قابل ہو



# Bombardier Beetle

ایک عام نظر آنے والا چمندر  
ایک غیر معمولی کے ساتھ  
دفاعی طریقہ کار



Source: Michael Behe,  
Darwin's Black Box

کیا یہ نظام ایک وقت میں ایک قدم تیار کر سکتا ہے؟ یہ سب بیٹیل کے ڈی این اے میں پروگرام کیا جاتا ہے۔ جب تک تمام پرزے موجود نہ ہوں سارا نظام بے کار ہے۔ یہاں تک کہ اگر تمام پرزے موجود تھے، اگر ان میں سے کسی ایک نے بھی صحیح کام نہیں کیا تو، بیٹیل کے آباؤ اجداد پھٹ سکتے ہیں!

## ذہین ڈیزائن (ID)

■ ایک "وضاحتی فلٹر" استعمال کرتا ہے

■ ضرورت - کیا ایسا ہونا تھا؟

■ موقع - کیا یہ حادثاتی طور پر ہوا؟

■ ڈیزائن - کیا ایک ذہین ایجنٹ نے ایسا کیا؟

■ آئی ڈی تھیوری اس بات پر توجہ مرکوز کرتی ہے کہ کون، کب، کیوں اور کیسے سوالوں کا جواب دیئے بغیر کیا ڈیزائن کیا گیا ہے۔

## مشاہدات ID کچھ

- ID ارتقائی سوچ کی فطری فلسفیانہ بنیادوں کا مقابلہ کرتی ہے۔
  - ID فطرت پرستی کے مفروضوں کی نشاندہی کرتی ہے۔
  - ID کوسائنس کی مدد حاصل ہے۔
  - ID نوجوان کائنات کو فرض نہیں کرتی ہے۔
  - ID تخلیقیت نہیں ہے۔
- ID میں زوال کا ذکر نہیں ہے۔

# ذہین ڈیزائن کے ساتھ مسائل

- ID تمام ڈیزائن کی وضاحت کرنے کی کوشش نہیں کرتا ہے۔
- صرف مخصوص خصوصیات کو ڈیزائن کیا گیا ہے۔
- ارتقائی عمل کو مسترد نہیں کرتا
- ID زمین کے لئے ایک بڑھاپے کی مخالفت نہیں کرتا
- ID خدا کو نجات دہندہ کے طور پر تسلیم نہیں کرتی ہے۔
- ID اپنے آپ کو برائی کے مسئلے سے دور رکھتی ہے۔
- شناختی تحریک ڈیزائن / تخلیق کار کی شناخت نہیں کرتی
- ID خالق کو تخلیق سے الگ کر دیتی ہے۔

# پر خیالات کو بند کرنا ID

■ ڈارون کے ارتقاء کا متبادل نظریہ؟

■ تخلیقیت کا متبادل؟

■ کیا اسے سرکاری سکولوں میں پڑھایا جانا چاہیے؟

■ تنقیدی سوچ کی ضرورت ہے۔

■ مفروضات بیان کرنا ضروری ہے۔

■ چرچ ریاست کا مسئلہ؟

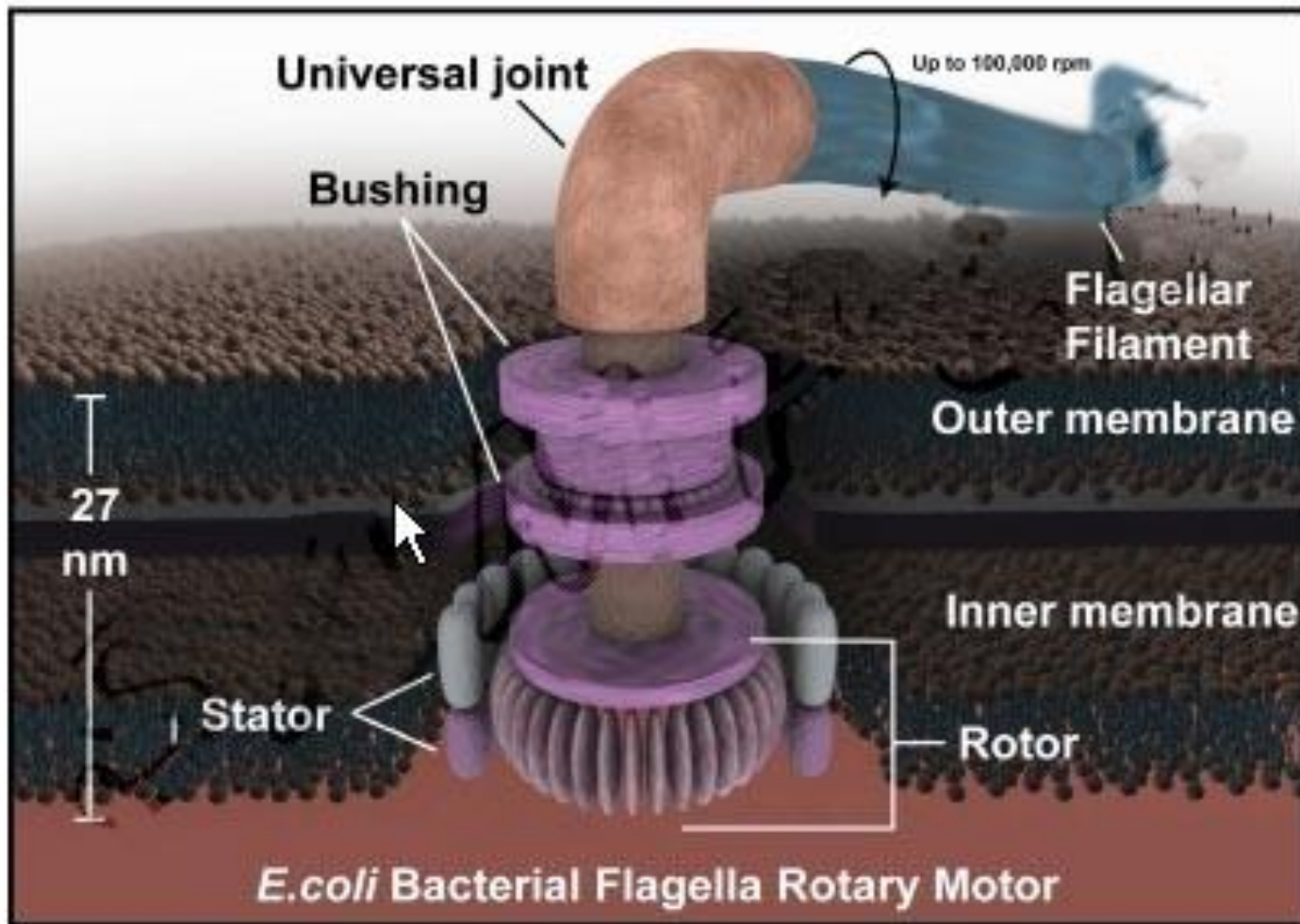
■ تعلیمی آزادی داؤ پر لگی ہوئی ہے۔

## کینساس سے تازہ ترین

کنساس کے معیارات کا کہنا ہے کہ جینیاتی کوڈ کے لیے ثبوت یا فطری وضاحت کی کمی ہے، یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ جیواشم ریکارڈ ارتقائی نظریہ سے مطابقت نہیں رکھتے، اور کہتے ہیں کہ کچھ ارتقائی وضاحتیں "اکثر... بالواسطہ یا حالاتی شواہد سے ہونے والے نتائج کی عکاسی کرتی ہیں۔"

*Reuters News Story, August 2, 2006*

# Intelligent Design Theory:



**If it looks designed, maybe it is.**



آپ کی توجہ کا شکریہ!

Dr.HeinzLycklama

heinz@osta.com

HeinzLycklama.com/creation

# تخلیق کی تنظیمیں

انسٹی ٹیوٹ فار کریشن ریسرچ (ICR) ■

[www.icr.org](http://www.icr.org) ■

ہنری مورس (بانی) کی کتابیں، جلسے. ■

■ پیدائش کا سیلاب

■ پیدائش کاریکارڈ

■ جدید تخلیق کی تثلیث

تخلیق پر اعمال اور حقائق کے مضامین ■

پیدائش میں جوابات ■

[www.answersingenesis.org](http://www.answersingenesis.org) ■

■ کین ہیمنے قائم کیا۔

■ کتابیں، سیمینار، تخلیق پر مضامین ■

## تخلیق کی تنظیمیں-2

تخلیق ثبوت میوزیم



[www.createvidence.org](http://www.createvidence.org)



ڈائنا سور اور انسانی ٹریک



تخلیقی لمحات



[www.creationmoments.com](http://www.creationmoments.com)



ریڈیو کے مقامات



تخلیق ریسرچ سوسائٹی



[www.creationresearch.org](http://www.creationresearch.org)



ہم مرتبہ نظر ثانی شدہ تخلیقی مضامین کی اشاعت



## تخلیق کی تنظیمیں -3

■ مرکز برائے سائنسی تخلیق

www.creationscience.com ■

■ والٹ براؤن کی کتاب "شروع میں" پی ایچ ڈی۔

■ تخلیق سائنس انجیلی بشارت

www.drdino.com ■

■ ویڈیوز، سیمینار

■ ڈسکوری انسٹی ٹیوٹ

www.discovery.org ■

■ ذہین ڈیزائن "تھنک ٹینک"

# اہم کتب

- دی جینیسیس ریکارڈ، ڈاکٹر ہنری مورس
- دی جینیسیس فلڈ، ڈاکٹر جان وکلمب اور ڈاکٹر ہنری مورس
- ارتقاء کا خاتمہ، سکاٹ ہیوس
- جھوٹ: ارتقاء، کین ہیمن
- ارتقاء کی تردید، ڈاکٹر جوننا تھن سرفاتی
- Duane Gish، ڈاکٹر، Evolution: The Fossils Still Say No!
- سائنسی تخلیقیت، ڈاکٹر ہنری مورس
- ڈائنا سوریہ ڈیزائن، ڈاکٹر ڈوان گیسن
- جینیاتی اینٹروپی اور جینوم کا اسرار، ڈاکٹر جے سی سالفورڈ

# مزید اہم کتب

- دی ینگ ارتھ، ڈاکٹر جان مورس
- سائنس اور بائبل، ڈاکٹر ہنری مورس
- جنگی یارڈ میں طوفان، جیمز پرفوف
- شروع میں، ڈاکٹر والٹ براؤن
- ارتقاء: بحران میں ایک نظریہ، مائیکل ڈینٹن
- ڈارون آن ٹرائل، ڈاکٹر فلپ جانسن
- ڈارون کا بلیک باکس، ڈاکٹر مائیکل بیسے۔
- ڈیزائن انفرنس، ڈاکٹر ولیم ڈیمبسکی
- ارتقاء کے شبیہیں، ڈاکٹر جون اتھن ویلز

# پھر بھی زیادہ اہم کتابیں۔

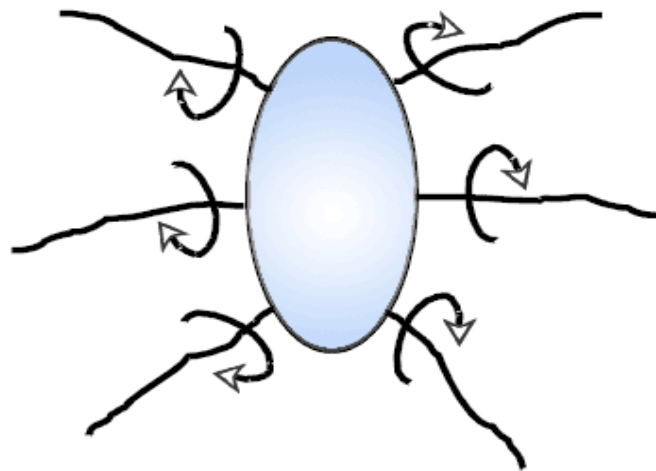
- شروع کی جنگ، ڈاکٹر جان میک آر تھر
- مکمل سچ، نینسی پیرسی
- ڈیزائن انقلاب، ڈاکٹر ولیم ڈیمسکی
- دی اور یجن آف اسپیسز پر نظر ثانی کی گئی، ڈبلیو آر برڈ
- اس سے فرق پڑتا ہے کہ ہم کیا مانتے ہیں، مائیک رڈل
- تخلیق کار کا ارتقاء، جاب مارٹن
- گرینڈ کینین (ایک مختلف نقطہ نظر)، ٹام ویل
- چھ دنوں میں، ڈاکٹر جان ایشنٹن
- سٹار لائٹ اور ٹائم، ڈاکٹر رسل ہمفریز
- سٹار لائٹ، ٹائم اینڈ دی نیو فزکس، ڈی۔ جان ہارٹنیٹ

# بیک اپ سلائیڈز

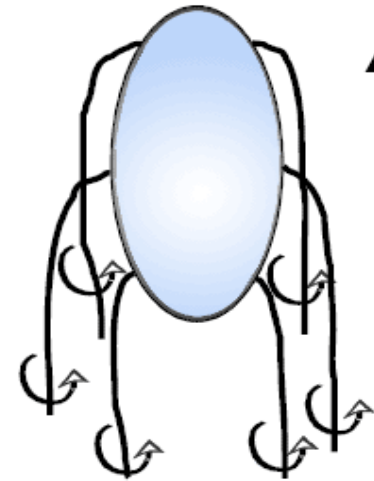


# بیکٹیریل موٹرز

Certain bacteria swim by means of rotary *flagella*. These are driven by reversible electric motors!



one direction - stationary

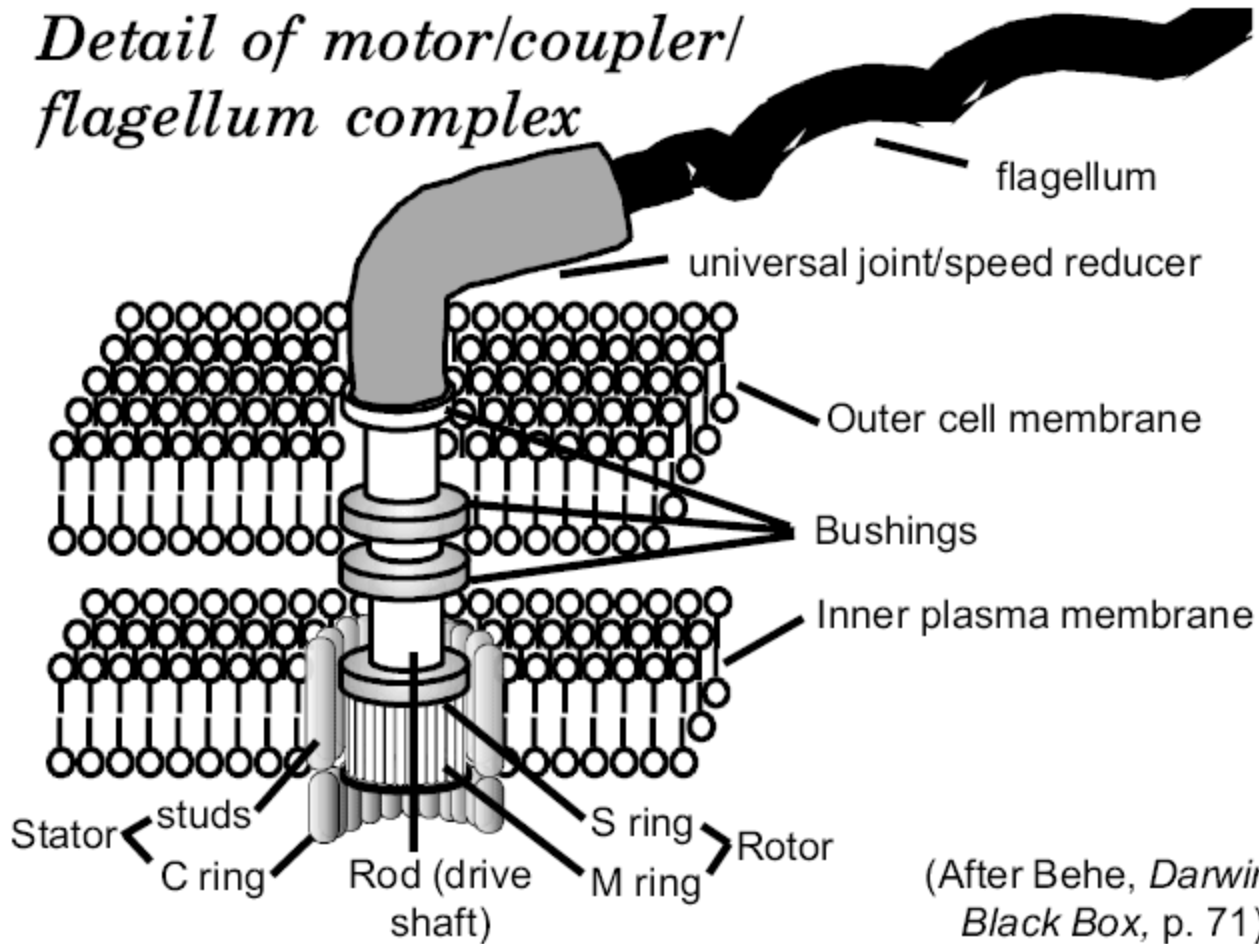


opposite direction -  
forward motion

courtesy Dr. Richard Lumsden

## بیکٹیریل موٹرز-2

### *Detail of motor/coupler/ flagellum complex*



(After Behe, *Darwin's Black Box*, p. 71)

# آئی سی پروٹین مشینیں

■ خلیے ناقابل تلافی پیچیدہ ((IC آلات سے بھرے ہوتے ہیں۔ چھوٹی پروٹین مشینیں جو صحیح صرف اس صورت میں کام کرتی ہیں جب تمام پرزے (پروٹیز) موجود ہوں اور ان کو صحیح طریقے سے ترتیب دیا گیا ہو۔

■ قدرتی انتخاب زندہ خلیات کے لیے ضروری متعدد ناقابل تلافی پیچیدہ پروٹین مشینوں کو چلانے کے لیے ضروری پرزوں کو جمع کرنے کے لیے کسی بھی چیز سے حاصل کرنے کے لیے قابل عمل طریقہ کار فراہم نہیں کرتا ہے۔

■ ان پروٹین مشینوں کا ارتقاء ایک ہی بڑے مراحل میں ہونا چاہیے، نہ کہ بتدریج، کیونکہ منتخب کرنے کے لیے ایک پروٹین کو کسی نہ کسی طرح فعال ہونا چاہیے۔ ہر پروٹین مشین کافی پیچیدہ ہے، اس طرح ایک ہی قدم میں ارتقاء کا امکان نہیں ہے۔

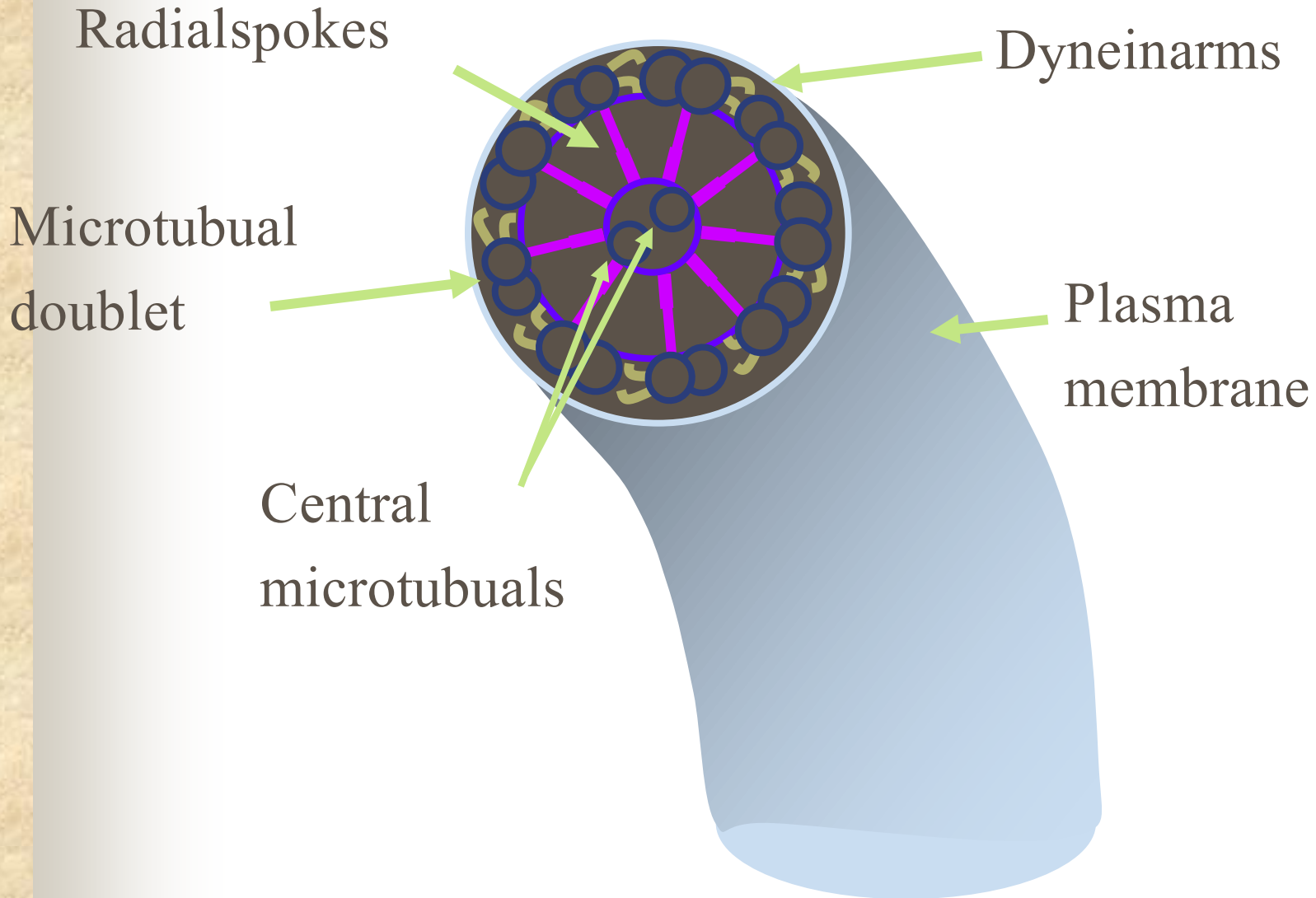
## سیلیا اور فلاجیلا

- Cilia اور Flagella ناقابل تلافی پیچیدہ پروٹین مشینوں کی مثالیں ہیں۔
- سیلیا اور فلاجیلا دونوں آسان ترین یوکرائیوٹک جانداروں، سنگل سیلڈ پروٹسٹس کے ساتھ ساتھ بہت زیادہ پیچیدہ جانوروں میں پائے جاتے ہیں۔ پودوں کی بادشاہی کے کچھ ممبروں میں بھی فلاجیلا ہوتا ہے۔
- جیسا کہ پیچیدہ ڈھانچے کے بارے میں سوچا جاتا ہے کہ وہ صرف ایک بار تیار ہوئی ہیں، ارتقائی نظریہ بتاتا ہے کہ فلاجیلا جدید پودوں اور حیوانی خلیوں کے ایک بہت قدیم مشترکہ اجداد میں تیار ہوا تھا۔

# Flagella اور Cilia کے اجزاء

- فلاجیلا اور سیلیا پروٹین کے متعدد اجزاء سے بنے ہیں:
- تین قسم کے مائیکروٹوبولز - سنکٹ، ڈبلٹ اور ٹریپلٹ - اور tubulin پر مشتمل ہیں۔
- نیلیوں کو الگ کرنے کے لیے نیکسین
- پروٹین سپوکس ایک مستقل قطر کو برقرار رکھنے کے لیے نیلیوں کو جوڑتا ہے۔
- سر بولے۔
- ڈائمنین بازو جو ملحقہ مائیکروٹوبولز کے ساتھ تعامل کرتے ہیں۔
- ایک بیسل پلیٹ
- اگر فلاجیلا یا سیلیا کام کرنا ہے تو ان اجزاء میں سے ہر ایک کا موجود ہونا ضروری ہے۔

# فلاجیلا حصے



# کیا چھوٹی چھلانگیں ممکن ہیں؟

سیلیا یا فلاجیلا، کسی ایک حصے کی کمی سے جھکنا نہیں پڑے گا، اس طرح یہ ناقابل تلافی پیچیدہ ہیں۔

وہ حصے جو فٹنس کو بڑھانے کے افعال رکھتے ہیں، لو کو موشن میں کسی کردار سے آزاد، کچھ فعالیت پیدا کرنے کے بعد، بے ترتیب تبدیلی اور قدرتی انتخاب کے ذریعے تیار ہو سکتے ہیں۔

مائیکروٹوبولز تمام یوکرائیوٹک خلیوں کے سائٹوسکلٹن کا ایک اہم حصہ ہیں، اس طرح وہ آزادانہ طور پر تیار ہو سکتے ہیں۔

سیلیا اور فلاجیلا کے کوئی اور پروٹین اجزاء حرکت میں اپنے کردار سے آزاد افعال نہیں جانتے ہیں۔

اس طرح، تمام پروٹینز، مائیکروٹوبولز میں ٹیوبولین کے علاوہ، اگر ان کی فٹنس کو بڑھانا ہے اور ان کا انتخاب کرنا ہے تو انہیں بیک وقت خود بخود وجود میں آنا ہو گا۔

یہ ایک بڑی چھلانگ کی طرح لگتا ہے!

## مزید ہے۔

- سیلیا اور فلاجیلا خلیات بنانے والی چھوٹی مشینوں کے بارے میں ہماری موجودہ تفہیم کے آئس برگ کے سرے کی نمائندگی کرتے ہیں۔ خلیات کے کام کرنے کے طریقہ کار کے بارے میں ہماری موجودہ تفہیم اب بھی ٹکڑے ٹکڑے ہے، لیکن علم کے اس محدود مجموعے میں بھی، ناقابل تلافی پیچیدگی کی بے شمار مثالیں موجود ہیں۔
- بائیو کیمیکل سطح پر ناقابل تلافی پیچیدگی اس نظریہ کے لیے ایک طاقتور چیلنج کی نمائندگی کرتی ہے کہ قدرتی انتخاب جدید جانداروں کی ابتدا کا سبب بن سکتا ہے۔